



اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بند کے درمیان آدھا بانٹ دیا اور میرے بند کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا: "اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بند کے درمیان آدھا بانٹ دیا اور میرے بند کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگے جب بند {الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بند نے میری حمد کی جب بند {الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بند نے میری ثناء کی جب بند {مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بند نے میری بڑائی بیان کی - اور ایک مرتبہ کہتا ہے کہ میرے بند نے اپنے سارے کاموں کو میرے حوالے کر دیا - جب بند {إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ تَسْتَعِينُ} کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بند کے بیچ ہے اور میرے بند کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگے پھر جب بند {اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ، صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے لیے ہے اور میرے بند کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگے

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حدیث قدسی میں کہا ہے: میں نے نماز میں پڑھی جانے والی سورۃ فاتحہ کو اپنے اور اپنے بند کے بیچ آدھا بانٹ دیا اور آدھی سورت میرے لیے اور آدھی سورت اس کے لیے اس کا نصف اول حمد و ثناء اور اللہ کی بڑائی پر مشتمل ہے، جس پر اللہ بند کو بہترین بدلہ عطا کرتا ہے جب کہ اس کا نصف ثانی تضرع اور دعا سے عبارت ہے، جسے اللہ قبول فرماتا ہے اور انسان کو اس کی مانگی ہوئی ساری چیزیں عطا فرماتا ہے جب نماز پڑھ رہا شخص {الحمد لله رب العالمين} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بند نے میری حمد کی جب وہ {الرحمن الرحيم} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بند نے مدح و ثناء کی اور مخلوقات پر میرے عام احسان کا اعتراف کیا جب وہ {مالك يوم الدين} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بند نے میری بڑائی بیان کی جب وہ {إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ تَسْتَعِينُ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بند کے بیچ ہے اس طرح اس آیت کا نصف اول یعنی "إِيَّاكَ تَعْبُدُ" اللہ کے لیے ہے، جس میں اللہ کی الوہیت اور بند کی بندگی کا اعتراف ہے اور اسی سے اس سورت کا پہلا نصف ختم ہو جاتا ہے، جو اللہ کے لیے ہے جب کہ اس آیت کا نصف ثانی یعنی "إِيَّاكَ تَسْتَعِينُ" بند کے لیے ہے، جس میں اللہ کی مدد طلب کی گئی ہے اور اللہ نے اس سے وعدہ فرمایا ہے پھر جب بند {اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ * صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے بند کی جانب سے تضرع اور دعا ہے اور میرے بند کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگے اور میں نے اس کی دعا قبول کر لی



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

